بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
ربوہ
ذرہ ۴۴۹
جلد ۷۲/۳۷ | جمعرات ۱۸ صفر المظفر ۱۴۰۴ھ ۲۴ نبوت ۱۳۶۲ ہش ۲۴ نومبر ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۶۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

کے متعلق تازہ اطلاع مورخہ ۲۳ نومبر ۱۹۸۳ء

"بلڈ پریشر کبھی بڑھ جاتا ہے کبھی کم ہو جاتا ہے نیز کمزوری بہت زیادہ ہے"

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تازہ ارشاد

جلسہ سالانہ کی غیر معمولی کامیابی کیلئے دعائیں شروع کر دیں

"آخری بات جو میں کہا کرتا ہوں اور ہمیشہ کہتا رہوں گا وہ دعا ہے دعا کے ذریعہ مدد مانگیں۔ بہت سے ایسے مشکلات کے مواقع ہوتے ہیں۔ جن کے اوپر آپ جتنا مرضی منصوبہ بنائیں۔ جتنا مرضی تفصیل سے سوچیں۔ آپ کی نگاہ جاتی نہیں۔ وہ اچانک پیدا ہونیوالے واقعات ہیں۔ جو حادثات دنیا کی روزمرہ زندگی کا حصہ ہیں۔ دعا ہے جو آپ کے روزمرہ کے منصوبوں میں بھی برکت دیتی ہے۔ اور ان اتفاقی حادثات کے شر سے آپ کو محفوظ رکھتی ہے اور آپ کے حوصلوں کو بھی وسعت دیتی ہے اور آپ کی قوت عمل کو بھی وسعت دیتی ہے اور آپ کی کوششوں کو بہت پھل لگاتی ہے۔ اس لئے ابھی سے خاص طور پر جلسہ سالانہ کی غیر معمولی کامیابی کے لئے دعائیں شروع کر دیں۔ اللہ تعالیٰ ہر پہلو سے حافظ و ناصر ہو اور نہایت ہی اعلیٰ پاکیزہ محبت کے اسلامی اخوت کے ماحول میں ہمیں آنیوالے مہمانوں کی بہترین خدمت کی توفیق بخشے۔ آمین"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۴ نومبر ۱۹۸۳ء)

(مرسلہ: افسر جلسہ سالانہ)

● زیورچ سے اطلاع ملی ہے کہ مکرم نسیم مہدی صاحب اچانک گردہ میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہو گئے۔ آپ کو ہسپتال میں داخل ہونا پڑا۔ خدا کا شکر ہے کہ پتھری از خود خارج ہو گئی۔ ابھی تک آپ ہسپتال میں ہیں اور ڈاکٹر چیک اپ کر رہے ہیں۔ محترم نسیم مہدی صاحب پاکستان واپس آ رہے تھے۔ احباب مولوی صاحب موصوف کی کامل صحت کے لئے دعا کریں۔

(وکیل التبشیر)

● میرے بھائی مکرم چوہدری نثار احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ سرگودھا کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت نومولودہ کا نام "مدیحہ نثار" تجویز فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری محمد علی باجوہ صاحب چک ۳۷ جنوبی ضلع سرگودھا کی پوتی اور مکرم چوہدری عبد المجید صاحب پنیار ایڈووکیٹ ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب کرام سے نومولودہ کی صحت درازی عمر اور نیک اور خادمہ دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ڈاکٹر مختار احمد باجوہ سول ہسپتال سرگودھا)

مَا قَلَّ وَکَفٰی خَیْرٌ مِّمَّا کَثُرَ وَاَلْھٰی
جو مال تھوڑا اور کافی ہو وہ بہتر ہے بہ نسبت اس کے جو زیادہ ہو مگر غافل کر دے۔ (حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

آئیوری کوسٹ اور یوگنڈا دعوۃ الی اللہ میں سبقت لے گئے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو "دعوت الی اللہ" کے فریضہ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے ہر فرد جماعت کو داعی الی اللہ بننے کی تاکید فرمائی اس ضمن میں آپ نے بیرونی ممالک کو بیعت کا ٹارگٹ بھی دیا۔ الحمد للہ کہ بیرون ممالک کی جماعتیں امام وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس فریضہ کو کماحقہ ادا کرنے کیلئے کوشاں ہیں۔ انہوں نے اس غرض کیلئے مخصوص یوم التبلیغ منائے۔ وقف عارضی کے ذریعہ دوسرے ملکوں میں وفود بھجوائے۔ خط و کتابت اور انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ نہ صرف اپنے ممالک میں بلکہ پڑوسی ممالک میں یہ فرض ادا کیا۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے آئیوری کوسٹ اور یوگنڈا کے احباب کی مساعی میں برکت ڈالی ان جماعتوں نے نہ صرف یہ کہ اپنے ٹارگٹ کو پورا کیا۔ بلکہ ٹارگٹ سے آگے نکل گئے۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک

میں جہاں ان جماعتوں کیلئے دعائے خاص کی تحریک کرنا چاہتا ہوں۔ وہاں بیرون ممالک کے تمام مبلغین کرام اور جماعت کے عہدیداران سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ "دعوت الی اللہ" کے پروگرام کو کامیاب بنانے کیلئے اپنی مساعی کو تیز تر کر دیں تا غلبۂ اسلام کا خدائی وعدہ جلد پورا ہو اور یہ دنیا ایک بار پھر اللہ کے نور سے جگمگا اٹھے اور یہ وعدہ پوری شان سے ظاہر ہو

واشرقتِ الارض بنور ربھا

(خاکسار مسعود احمد جہلمی
وکیل التبشیر)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

(مورخہ ۱۹، ۲۰، ۲۱ نومبر ۱۹۸۳ء)

سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعا حاصل کرنا دنیا اور عاقبت سنوارنے کا اہم ترین وسیلہ ہے۔ دنیا کے بعید ترین کونوں میں پھیلے ہوئے احمدی اپنے آقا کی دعا حاصل کرنے کیلئے بے شمار خطوط لکھتے رہتے ہیں۔ اپنی حاجات پوری ہونے، مشکلات کے دور ہونے، دنیا میں ترقی کرنے، دین میں سربلندی پانے اور روحانی پاکیزگی حاصل کرنے غرضیکہ ہر مسئلہ کے حل کے سلسلہ میں دعا کیلئے حضور کو خط لکھتے ہیں اور پھر حضور کی دعا کی عند اللہ قبولیت کے معجزانہ اثرات

(باقی صفحہ ۵ پر)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبۂ نکاح

اسلام نے شادی کے جو احکام دیئے ہیں اُن کے نتیجے میں جنّت ہی جنّت ہے

دُنیا میں کوئی مذہب ایسا نہیں جو اسلام سے تقریبِ نکاح میں ہی مقابلہ کر لے

اسلام نے جو تعلیم دی ہے اُسی میں امن ہے اس لیے اس جنّت کی حفاظت کیجئے!

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

بتاریخ ۲۵ ستمبر ۱۹۸۳ء : بمقام مسجد اقصیٰ ناندی (فجی)

مرتبہ: مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم اے۔ انچارج صیغہ زود نویسی : ربوہ :

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت ۲۵ ستمبر ۱۹۸۳ء بعد نماز ظہر مسجد اقصیٰ ناندی (فجی) میں دو مخلص گھرانوں کے بچوں کے نکاح کا اعلان فرمایا۔ اس موقع پر حضور نے جو خطبہ نکاح ارشاد فرمایا تھا اسے افادۂ احباب کے لئے صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر ذیل میں پیش کر رہا ہے۔

خطبہ مسنونہ کے بعد حضور نے فرمایا:۔

"قرآنِ کریم کی یہ آیات

جو خطبہ مسنونہ میں مَیں نے تلاوت کی ہیں۔ یہ حضرت اقدس محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نکاح کے خطبہ کے وقت تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ اور قرآن کریم کی مختلف سورتوں سے یہ آیات اکٹھی کی گئی ہیں۔ اور اگر آپ ان کے مضمون پر غور کریں تو آنحضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صداقت کا یہ بھی ایک معجزہ ہے کہ سارے قرآنِ کریم میں سے یہ آیات ایسی منتخب کیں جو حیرت انگیز طور پر اس موقع اور محل سے مناسبت رکھتی ہیں۔

نکاح کی CEREMONY (تقریب) سے متعلق جو نصیحت کرنی ہو، اس سے زیادہ کامل، اس سے زیادہ جامع نصیحت اور کوئی نہیں ہو سکتی اور زندگی کے ہر حصہ سے جس کا نکاح سے تعلق ہے اس پر حاوی ہے۔ کوئی ایک چھوٹا سا پہلو بھی ایسا نہیں ہے جسے انسان سوچ سکتا ہو اور ان آیات میں اس کا ذکر نہ کیا گیا ہو۔ اور یہ آیات بھی مختصر سی ہیں۔ ان کی ترتیب حیرت انگیز ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ روح القدس سے آپؐ کی تائید فرماتا تھا۔ آپؐ کی رہنمائی فرماتا تھا۔ اور آپؐ کا کوئی فعل بھی ایسا نہیں جو اپنی ذات سے خود بخود واقع ہوا ہو۔ مثلاً ان آیات میں جن کا مضمون بہت ہی وسیع ہے۔ مَیں بہت مختصر گفتگو کروں گا اس لئے مَیں مثلاً کہہ کر ایک ایک چیز کی طرف اشارہ کروں گا۔

پہلی آیت

میں مومنوں کو مخاطب ہی نہیں کیا گیا۔ انسان کو مخاطب کیا گیا ہے۔ فرمایا:۔

"یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ"

حیرت ہوتی ہے کہ نکاح کی CEREMONY ہے، مومنوں سے تعلق رکھتی ہے اور فرمایا ہے اے بنی نوع انسان یہ کرو۔ یہ اس لئے ہے کہ جو باتیں بیان ہوئی ہیں ان کا ساری دنیا کے انسانوں سے تعلق ہے اور اس لئے کہ جو باتیں وہاں بیان ہوئی ہیں یعنی نکاح کی CEREMONY کہ کس طرح انسان پیدا ہوا اس میں مومن اور غیر مومن کی تفریق ہی کوئی نہیں۔ اور اس سے قرآن کریم کی عظمتِ حوصلہ بھی ثابت ہوتی ہے کہ ساری دنیا کے نکاحوں کو جائز قرار دے رہا ہے۔ یعنی صرف مومنوں سے نہیں کہتا کہ تمہاری تقریب نکاح جو اسلامی طریق پر ہو رہی ہے صرف وہی نکاح جائز ہے اور باقی جس طرح دوسرے مذاہب اوروں کے متعلق سمجھتے ہیں کہ وہ جانوروں والی حرکتیں ہیں ان کا شادی سے تعلق ہی کوئی نہیں، اسلام یہ نہیں کہتا۔

غرض قرآن کریم سارے انسانوں کو نکاح کی CEREMONY میں شامل کرتا ہے۔ ان کا حق تسلیم کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ جس طریق پر بھی تم شادیاں کرو۔ خدا کے نزدیک جائز ہے۔ لیکن

تقویٰ شرط ہے

اللہ کا خوف شاملِ حال رہنا چاہیئے۔ اور یہ بات پیشِ نظر رہنی چاہیئے کہ تمہارے ماں باپ ایک تھے اور نسلوں اور رنگوں کے فرق اور مذہبوں کی تفریق، جغرافیائی تفریقیں یہ سب بعد کی پیداوار ہے۔ اور شادی اس وقت سے شروع ہوئی ہے جب کہ انسان ایک ہی تھا۔ تو ایک ہوتے ہوئے تم دوسروں پر فضیلت کس طرح اختیار کر سکتے ہو۔ یہ کس طرح کہہ سکتے ہو کہ مثلاً خاوند کہے کہ میرا خاندان بہت اونچا ہے اور بیوی کہے میرا خاندان بہت اونچا ہے اور دونوں جوتیاں لے کر ایک دوسرے پر حملے کریں اور زندگی تلخ کر دیں۔ یا ایک دوسرے کی ماؤں کے "جھلے" کھینچیں۔ اور کہیں کہ تم ادنیٰ ہو اور مَیں اعلیٰ ہوں۔ مَیں اعلیٰ ہوں اور تم ادنیٰ ہو۔ یہ فسادوں کی جڑ ہے۔ پس RACIAL (نسلی) اور جغرافیائی مذہبی فضیلتوں کے جو تصورات ہیں۔ یہ ساری چیزیں خدا کے نزدیک جھوٹی اور باطل ہیں ان کی کوئی حقیقت نہیں۔ فرمایا فضیلت اختیار کرنی ہے۔ ایک دوسرے پر سبقت لے جانی ہے تو

اتقوا ربکم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے ربّ کا تقویٰ

اختیار کرو۔ جو خدا سے زیادہ ڈرتا ہے۔ اگر وہ اس بات میں فخر کرے اور کہے دیکھو میں تم سے زیادہ خدا سے ڈرنے والا ہوں تو نفرت پیدا نہیں ہوگی۔ اس سے کوئی جھوٹی لڑائی نہیں پیدا ہو سکتی۔ وہ کہے گی نہیں میں زیادہ ڈرتی ہوں تو کہو الحمد للہ پھر تو بہت ہی اچھا ہوا۔ پھر تو ہم دونوں کی زندگی جنت بن جائے گی۔ اگر مجھ سے زیادہ تم ڈرنے والی ہو تو پھر مزے ہو گئے تو مقابلہ خدا کے خوف نے کروا دیا اس کے سوا سارے مقابلے ختم کروا دیئے فرمایا یٰاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ تمہیں ایک جان سے پیدا کیا گیا ہے کوئی تمہارے اندر امتیاز نہیں ہے۔ صرف تقویٰ سے امتیاز پیدا ہوگا۔ اور پھر

اگلی نصیحت

بھی وہ کی جس کا تعلق سب انسانوں سے مشترک ہے۔ اس میں کسی دین کا کوئی سوال نہیں فرمایا

وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ

کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جس کے واسطے دے دے کر تم اپنے مطالب حل کرتے ہو۔ کبھی خدا سے مانگتے ہو کبھی غیروں سے خدا کا نام لے لے کر اپنے مقصد حاصل کرتے ہو۔ والارحام ہم تمہیں ڈراتے ہیں رحمی رشتوں کی طرف سے کہ ان کے حق نہ چھوڑ دینا۔ اب کیا ایک عیسائی کے رحمی رشتے نہیں ہوتے یعنی ان کے ماں باپ کی وجہ سے جو خونی تعلق بنتے ہیں ان کو رحمی رشتے کہتے ہیں۔ کیا یہودیوں کے رحمی رشتے نہیں ہوتے۔ کیا دہریوں کے رحمی رشتے نہیں ہوتے اگر خدا یٰاَیُّھَا الْمُؤْمِنُوْنَ کہہ دیتا تو وہ سارے اس نصیحت سے نکل جاتے۔ تو فرمایا کہ نہیں تم سارے شامل ہو کیونکہ تم سب انسانیت میں برابر ہو اس لئے تمہارے بھی نکاح ہوں گے۔ تمہارے بھی رحم ہیں۔ تمہیں بھی اللہ تعالیٰ نے تولید کی طاقتیں دی ہیں اس لئے ہم تمہیں ایسی نصیحت کرتے ہیں جس میں تم یہ نہیں کہہ سکتے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نہیں مانتے اس لئے نصیحت ہم سے الگ ہو جائے گی۔ فرمایا ان دونوں باتوں میں انسان کو ماننا پڑیگا کیونکہ اس کی

عقل اور فطرت کے مطابق

بات ہو رہی ہے وہ یہ نہیں کہہ سکتا کہ چونکہ قرآن نے نہیں کہا کہ انسان ایک ہی خاندان کی مختلف کڑیاں ہیں اس لئے باہمی محبت ہونی چاہیئے میں نہیں مانوں گا۔ دہریہ بھی ہوگا اس کو بھی ماننا پڑے گا وہ کہے گا ہاں یہ بات قرآن نے ٹھیک کہی ہے۔ مخاطب "ناس" کو کیا ہے۔ مومن کو مخاطب نہیں کیا۔ اور دنیا میں کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ قرآن نے کہا رحم مادر کی حفاظت کرو۔ اس کے رشتوں کی حفاظت کرو اور ایک دوسرے کی قدر کرو کوئی کہے گا کہ میں نہیں مانتا قرآن نے کہا ہے تو ہم کہیں گے پھر خودکشی کرو۔ اپنا نقصان اٹھاؤ گے۔ حیرت انگیز کلام ہے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتخاب اور آیات کی ترتیب۔ یہ ایک ایسا عظیم الشان مضمون ہے کہ اسے دیکھ کر انسانی روح وجد کرنے لگتی ہے اس لئے میں نے ایک ہی مثال دینی تھی۔ اب میں اگلی آیت کو لیتا ہوں۔

پھر فرمایا یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ۔ یہاں سے

مومن کا مضمون

شروع ہو گیا۔ وہ تو سب انسانوں پر مشترک باتیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے محمد مصطفیٰؐ کے غلاموں سے تو میں اعلیٰ نمونہ دیکھنا چاہتا ہوں۔ ان کو یہ نصیحت تھی اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا۔ تم صرف تقویٰ ہی اختیار نہ کرو اور سچ ہی نہ بولا کرو بلکہ سچ اس طریق پر بولا کرو کہ اس میں سادگی اور صفائی ہو۔ بعض سچ بھی چالبازی سے بولے جا سکتے ہیں اور سچ بولتے ہوئے بھی چیزیں چھپائی جا سکتی ہیں۔ فرمایا شادی کے رشتوں میں اگر تم نے سچ بولتے ہوئے بھی اصل باتوں کو مخفی رکھ لیا اور کچھ باتوں کو چھپا لیا تو تمہارے لئے نقصان کا موجب بنیں گی۔ مثلاً ایک لڑکی ہے اس کے اندر کوئی بیماری ہے اور لڑکے سے چھپایا جا رہا ہے۔ یا لڑکے میں کوئی گندی عادت ہے اور نہیں بتائی جاتی جھگڑے شروع ہو جاتے ہیں کیونکہ پتہ تو لگنا ہی لگنا ہے تو کہتے ہیں ہم نے تو کوئی جھوٹ نہیں بولا تم پوچھتے تو ہم بتا دیتے تم نے پوچھا ہی نہیں کہ اس کو مرگی تھی یا نہیں۔ تم نے یہ پوچھا ہی نہیں کہ یہ شرابی ہے یا نہیں۔ قرآن کہتا ہے دنیا پر تو یہ جاہلانہ باتیں بے شک سچ جائیں لیکن رسول اللہؐ کے غلاموں پر نہیں سجتیں۔ تمہیں سچ بھی بولنا پڑے گا اور قول سدید بھی اختیار کرنا پڑے گا۔ قول سدید سچ کی ایک اگلی منزل ہے مطلب یہ ہے کہ کھول کر ہر بات بتانی چاہیئے۔ یہ نہیں کہنا کہ لڑکا بہت کھاتا پیتا ہے اس لئے ٹھیک ہے۔ اگر وہ کھاتا پیتا نہیں ہے اور تم کہہ دو کھاتا پیتا ہے تو لڑکی غلط تصور لے کر آئے گی اور آخر اس کو پتہ لگے گا۔ تو یہ دھوکے ہوتے ہیں۔

قولِ سدید کو چھوڑنے سے

اکثر شادیاں تباہ ہو جاتی ہیں۔ آپ جائزہ لے کر دیکھ لیں شادیوں میں نقصان اس وجہ سے ہوتا ہے کہ فریقین یعنی دونوں خاندانوں کے لوگ اس نصیحت کو چھوڑ دیتے ہیں۔ تو فرمایا ہم چونکہ اعلیٰ اور مشکل نصیحت کرنے والے ہیں۔ اس لئے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلاموں کے لئے خاص ہے اور اس کے ساتھ ایک وعدہ بھی کر دیا۔ ہمارے حق کی بات کی۔ ہمارے فائدہ کی بات سمجھائی اور ساتھ انعام بھی شروع کر دیا۔ یہ ایک عجیب کتاب ہے اس لئے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں آنے کے بعد ہم سے فضلوں کے وعدے ہو چکے ہیں۔ اب ہم اپنے مطلب کی بات بھی کریں خدا کے لئے تو انعام ملے گا۔ فرماتا ہے کہ یہ ہے تو تمہارے مطلب کی بات لیکن چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر کر رہے ہو اس لئے ہم نے انعام دنیا ہی دنیا ہے فرمایا یُصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ۔ اب اللہ تعالیٰ وعدہ کرتا ہے کہ تمہاری جو بھی پچھلی غلطیاں تھیں اگر تم قولِ سدید اختیار کرو گے تو تمہاری اصلاح شروع ہو جائے گی اور قولِ سدید سے خود بخود اصلاح ہوتی ہے۔ یہ ایک قدرتی امر ہے۔ یہ ایسا پھل ہے جو لگنا ہی لگتا ہے اس کو کوئی روک نہیں سکتا۔ جس شخص کو

قولِ سدید کی عادت

پڑ جائے، اپنی کمزوریاں دوسرے کو دکھانی پڑتی ہیں۔ کمزوریاں دکھاتا ہے تو شرمندگی بھی محسوس کرتا ہے ان کو دور کرنے کے لئے کوشش بھی کرتا ہے۔ آپس میں سمجھوتے سے دونوں میاں بیوی پہلے سے جانتے ہوں گے کہ کون کون سی کمزوری ہے وہ تعاون کرتے ہیں اور کمزوریاں دور ہونے لگ جاتی ہیں مگر اللہ فرماتا ہے میں وعدہ کرتا ہوں کہ تمہاری کمزوریاں دور ہو جائیں گی۔ یُصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ۔ تم چاہو بھی تو نہیں کر سکتے تمہارے اندر طاقت نہیں ہے۔ ہم دور کریں پھر تمہاری کمزوریاں۔ اللہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ کمزوریاں دور کرے گا۔ کتنا

عظیم الشّان احسان

ہے خدا تعالیٰ کا۔ اس کو انعام کہتے ہیں۔ پھر فرمایا۔ تم کہو گے ہم نے بات مانی ہے اور کچھ دو۔ تو ہم تمہیں اور بھی کچھ دیتے ہیں یَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ۔ تمہارے گزشتہ گناہ بھی معاف کر دے گا۔ اس سے بہتر سودا اور کیا ہو سکتا ہے۔ اپنی مرضی کی چیز اختیار کی۔ ساتھ کمزوریاں دور کروانے کا وعدہ اللہ سے لے لیا اور ساتھ فرمایا کہ پچھلے گناہ بھی تمہارے معاف ہو جائینگے کیا اس سے بھی بہتر کوئی قوم شادی میں داخل ہو سکتی ہے۔

یہ ہے اصل شادی

مومن شادی کر رہا ہے۔ چیزیں حاصل کر رہا ہے۔ کام کر رہا ہے اور اللہ اس پر احسان کرتا چلا جاتا ہے اس کا توحید ہو گیا شادی کے ساتھ۔ اس کے سارے گناہ بخشے گئے۔ یہ ہے قولِ سدید کا پھل اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کا پھل۔ لیکن اللہ تعالیٰ اچانک یاد کرواتا ہے کہتا ہے یہ نہ سمجھنا کہ میری نعمتیں ختم ہو گئیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا سارا پھل تمہیں مل گیا۔ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا۔ کہ ہم تمہیں اطاعت کا مزہ دے رہے ہیں۔ ہم نے محمد مصطفیٰؐ کے انعامات کا ایک نمونہ تمہیں چکھایا ہے۔ جو اللہ اور اس پیارے رسولؐ کی اطاعت کرے گا اس کے لئے لاانتہاء نعمتیں ہیں اور کامیابیوں پر کامیابیاں ہیں فوز عظیم اسے عطا ہوگی۔ یہ ہے مومن کا نکاح۔ اس کے حال پر یہ آیت چسپاں ہوگی۔ اور اس کے ماضی پر پہلی آیت چسپاں ہوگی۔

مستقبل کے متعلق فرماتا ہے:۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ جو تم آگے بھیجو گے اس کے بارہ میں پوچھے جاؤ گے۔ بعض اعمال ایسے ہیں جو مستقبل میں تمہاری اولاد پر اثر ڈالیں گے۔ تم سمجھ رہے ہو گے کہ کوئی فرق نہیں پڑتا ہے چھوٹا سا بچہ ہے اس کے سامنے ہم بے ہودگیاں کر لیں۔ ظلم کر لیں۔ گالی گلوچ کر لیں۔ کیا فرق پڑتا ہے۔ لیکن اگر مائیں تیز زبان کی ہیں اور اپنے بچوں کے سامنے اپنے خاوندوں کو گالیاں دیتی ہیں تو وہ اس کا لازماً مزہ چکھیں گی۔ ان کی اولاد گندی زبان کی نکلے گی اور وہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان سے سختیاں کریں گے پھر اُن کو دُکھ پہنچے گا۔

اگلی نسلوں کے لئے

وہ مصیبتیں ڈال رہے ہوں گے اور قیامت کے دن اس عورت سے پوچھا جائے گا کہ تم نے کیوں اپنے گھروں کے اندر پاکیزہ ماحول پیدا نہیں کیا۔ کیوں اچھی زبان استعمال نہیں کی۔ تم نے اپنے گھروں کے اندر امن کی بات کیوں نہیں کی۔ تو شادی کے بعد آگے بچے ہونے ہیں۔ اس لئے قرآن نے مستقبل کی بات کرنی تھی ورنہ یہ مضمون مکمل نہ ہوتا۔ فرمایا مستقبل کے متعلق ہم تمہیں یہ بتاتے ہیں کہ دو طرح سے تم سے پوچھا جائے گا۔ ایک یہ کہ تمہاری بداعمالیوں کے نتیجہ میں جو گندی اولاد بنے گی اور مستقبل کے انسان کے لئے خطرہ بن جائے گی، وہ جہاں جہاں دُکھ پیدا کرے گی اس کا گناہ تمہیں ہوگا۔ کیونکہ تمہاری وجہ سے ایسا ہوا ہے۔ اولادیں دو قسم کی ہوتی ہیں ایک وہ جو احسان کرتی ہیں۔ لوگ

ماں باپ کو دعائیں

دیتے ہیں۔ احسان کوئی اور کر رہا ہے اور فقیر کہتے ہیں تیری ماں پر سلامتی ہو۔ تیرے باپ پر سلامتی ہو کیسا اچھا بچہ پیدا کیا، ہم پر احسان کر دیا، بھوکے کو روٹی کھلائی، دکھ زدہ کا دکھ دور کر دیا۔ کچھ بچے ہوتے ہیں جو اپنے ماں باپ پر لعنتیں ڈلواتے ہیں۔ فرمایا تم ان لعنتوں سے بچ نہیں سکو گے۔ یہ فطرت کا معاملہ ہے اگر تمہارے بچے بدی کرنے والے پیدا ہوئے اور تمہاری وجہ سے ایسا ہوا تو وہ لعنتیں جو آئندہ نسلیں ماں باپ پر ڈالیں گی وہ لازماً تم پر پڑ جائیں گی۔ اور ہم ابھی تمہیں ڈراتے ہیں۔ ابھی بچہ پیدا ہی نہیں ہوا۔ نکاح کی CEREMONY ہو رہی ہے۔ فرمایا دیکھو کیسی عظیم الشان وارننگ کی کتاب ہے، ابھی سے ہم تمہیں ڈرا رہے ہیں۔ خبردار! ایسی حرکت نہ کرنا۔ اور پھر غد سے مراد

قیامت کا دن

بھی ہے۔ مضمون اچانک دوسری طرف منتقل ہو جاتا ہے فرمایا جو تم آج کر رہے ہو اور سمجھتے ہو نظر سے غائب ہو گیا اور کسی کو پتہ نہیں لگا قیامت کے دن وہ تمہارے سامنے آ جائیگا۔ اگر تم نے ایک دوسرے کے حقوق ادا نہ کئے اور معاشرہ کے اندر حسن پیدا نہ کیا، اگر تم نے پیار اور محبت کی وہ جنت پیدا نہ کی جس مقصد کے لئے شادی کی جاتی ہے تو فرمایا۔ ایک تو آنے والی نسلیں لعنت ڈالیں گی اور دوسرے قیامت کے دن خدا تم سے پوچھیگا اور مواخذہ کرے گا۔ تم آزاد نہیں ہو تم خدا کے بندے ہو اس کے غلام ہو، اس کو جواب دہ ہو۔

پس اگر ایک پہلو سے بات کی جائے تو اوّل سے لے کر آخر تک یہ مضمون مکمل ہوتا چلا جاتا ہے گویا

ایک کہانی

ہے جو مسلسل چل رہی ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مختلف سورتوں سے مختلف وقتوں میں نازل ہونے والی آیات کو اکٹھا کیا ہے اور آگے پیچھے رکھ کر ان کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ کیا دنیا میں کوئی مذہب ہے جو اسلام سے تقریب نکاح ہی کا مقابلہ کر لے۔ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کوئی مذہب قریب بھی نہیں پھٹکتا۔ ڈھول ڈھمکے شروع کر دیتے ہیں۔ بنسریاں بجاتے ہیں۔ تماشے کرتے ہیں۔ رسمیں کرتے ہیں۔ جہالت کی باتیں ہیں اور اس کے نتیجہ میں بیچارے نقصان ہی نقصان اٹھاتے ہیں۔ کچھ قرضے لے کر پھلجھڑیوں میں آگ لگا دیتے ہیں۔ یہ پیسے کو آگ لگانا ہی تو ہے۔ کچھ دکھاوے کی خاطر دیگیں چڑھا دیتے ہیں اور بعد میں جب قرض دینے والا آتا ہے تو پتہ لگتا ہے کہ جائیداد بیچنی پڑے گی اور اس طرح ساری عمر کی کمائی ہاتھ سے گئی۔ شادی کیا ہوئی ایک لعنت بن گئی اور اپنے پیچھے مصیبت ہی مصیبت چھوڑ گئی۔ لیکن اسلام نے شادی بیاہ کو بڑی سادگی سے منانے کی تعلیم دی ہے اور ایسے اچھے احکام دیئے ہیں کہ ان کے نتیجہ میں جنت ہی جنت ہے۔ اس لئے اس جنت کی حفاظت کیجئے۔ اسلام نے جو تعلیم دی ہے اسی میں امن ہے۔ جس کو اس دنیا میں جنت نہیں ملتی یہ اس کا وہم ہے کہ آخرت میں اس کو جنت مل جائے گی۔ یہ اس کا پاگل پن ہے۔ کیونکہ قرآن کریم دو جنتیں پیش کر رہا ہے۔ آپ

سورۃ رحمٰن

کو پڑھ کر دیکھ لیں۔ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت میں داخل ہوتے ہیں تو آپ کی زندگی تسکین۔ امن اور پیار میں داخل ہو جاتی ہے اور یہی وہ جنت ہے جو دنیا میں ساتھ کے ساتھ ملنی شروع ہو جاتی ہے۔ پس جس آدمی کو یہ یقین ہو جائے کہ یہاں پھل مل گیا اس کو قیامت کے دن ملنا ہی ملنا ہے۔ جو یہاں محروم ہے وہ وہاں بھی محروم رہیگا۔ چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَمَنْ كَانَ فِي هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى۔ یونہی غلط فہمی میں نہ رہ جانا۔ ہم تمہیں ابھی سے بتا دیتے ہیں اگر یہاں اندھے رہے۔ یہاں قرآن کے نور کو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کو نہ دیکھ سکے اور خدا تعالیٰ کی معرفت حاصل نہ کر سکے تو وہاں بھی اندھے ہی اٹھو گے جس کو یہاں جنت نہیں ملی اس کو وہاں بھی جنت نہیں ملے گی اس لئے قرآن کریم کے احکام کی قدر کریں اور وہ جنت اس دنیا میں اپنے لئے پیدا کریں۔ پھر انشاء اللہ تعالیٰ آپ اس یقین کے ساتھ مریں گے کہ وہ خدا جس نے اس دنیا میں اتنا احسان کا سلوک فرمایا ہے مرنے کے بعد بھی احسان کا سلوک کرے گا۔

اب میں

نکاح کا اعلان

کرتا ہوں۔ یہ ہماری عزیزہ بچی رخسانہ خانم کا ہے جو یہاں کے تلفظ کے لحاظ سے رُخشانہ کہلاتی ہیں کیونکہ یہاں س کو ش میں بدل دیتے ہیں۔ انہوں نے پورا نام نہیں لکھا۔ میں نے پوچھا تھا تمہارا پورا نام کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا۔ رُخشانہ خانم خان۔ یعنی خان جو ہے وہ باپ کا اور خانم اپنا۔ اور یہ بڑا پیارا سا نام لگا۔ میری بچیاں اس نام کو یاد کر کے بہت خوش ہوتی ہیں۔ اور پتہ نہیں کتنے سال تک انہوں نے واپس پاکستان جا کر باتیں کرنی ہیں کہ ہم ایک بچی سے ملے اور وہ تھی "رخشانہ خانم خان" تو اس بچی کا نکاح میں پڑھنے لگا ہوں۔ مجھے بڑی خوشی ہے بڑی سعید فطرت بچی ہے ان کے والد بھی بے حد مخلص اور فدائی ہیں اور یہ دونوں میاں بیوی ہماری بے حد خدمت کر رہے ہیں ہم ان کے گھر میں ٹھہرے ہوئے ہیں اور دوسرا خاندان بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت ہی مخلص خاندان ہے۔ ظفر اللہ خان صاحب جن کے بیٹے کے ساتھ یہ نکاح ہو رہا ہے وہ بھی بڑے مخلص احمدی ہیں بچے کی والدہ اور بہنیں بھی ہر وقت ہمیں آرام پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن ویسے بھی معلوم ہوتا ہے ان کے دل میں بڑی شرافت اور پیار ہے۔

میری دُعا ہے

کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں کے جوڑے سے ایسے بچے پیدا کرے جو دونوں خاندانوں کی خوبیاں جمع کر لیں اور MULTIPLY کر جائیں خوبیوں کے لحاظ سے اور جو ان کی کمزوریاں ہیں (ہر انسان میں ہوتی ہیں) وہ پیچھے رہ جائیں کیونکہ جب خوبیاں MULTIPLY کریں گی تو کمزوریوں کی جگہ ہی باقی نہیں رہے گی۔ وہ کہاں سے آ جائیں گی۔ ہر انسان کی اپنی ایک CAPACITY ہوتی ہے۔ خواہ وہ اسے خوبیوں سے بھر لے خواہ اسے بدیوں سے بھر لے۔ تو علاج یہ ہے کہ خوبیاں MULTIPLY کروا لو اللہ سے دعائیں کر کے تاکہ بدیوں کو اندر داخل ہونے کی جگہ ہی نہ رہے۔ وہ باہر بیٹھی رہ جائیں۔ اس طرح ہماری نسلیں پہلے سے بہتر ہوتی چلی جائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی زندگی نہایت ہی خوشگوار بنائے۔"

اس کے بعد حضور نے ایجاب وقبول کرایا اور پھر احباب سمیت اس رشتہ کے بہت ہی بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

وعدہ جات تحریک جدید جلد سے جلد مرکز میں بھجوائیں

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۸/۱۱/۸۳ کو تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرما چکے ہیں۔

حضور انور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اکثر جماعتوں نے والہانہ اخلاص اور محبت کا ثبوت دیتے ہوئے اپنے وعدہ جات "فاستبقوا الخیرات" کے جذبہ کے ماتحت فوری طور پر حضور کی خدمت میں بھجوا دیئے ہیں لیکن بعض جماعتوں کی طرف سے تا حال وعدہ جات تحریک جدید موصول نہیں ہوئے۔ جو جماعتیں ابھی تک وعدے نہیں بھجوا سکیں ان سے درخواست ہے کہ اپنے وعدے جلد سے جلد بھجوا کر رضاء الٰہی حاصل کریں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعودؑ کی مہمان نوازی کی پاکیزہ یادیں:

مہمان کی دلداری:

"منشی محبوب عالم صاحب نیلا گنبد لاہور فرماتے ہیں کہ میں چونکہ روزانہ حضرت مسیح موعودؑ کی خدمت میں خط لکھا کرتا تھا۔ اس واسطے حضرت اقدس کو بھی میرے ساتھ بہت محبت ہو گئی۔ جب کبھی قادیان پہنچتا حضور خود ہی مجھے شرف ملاقات بخشتے۔ کبھی مجھے اندر بلا لیتے۔ کبھی خود باہر تشریف لے آتے۔ ایک دفعہ جب میں گیا تو حضورؑ مسجد مبارک میں تشریف لائے اور فرمایا کہ آپ یہاں بیٹھ جائیں۔ میں آپ کے لئے کھانے کے لئے کچھ لاتا ہوں۔ چنانچہ میں کھڑکی کے آگے بیٹھ گیا۔ ابھی بمشکل پندرہ بیس منٹ گزرے ہوں گے کہ حضورؑ سوتیوں کی ایک پلیٹ ہاتھوں میں تھامے ہوئے تشریف لے آئے اور فرمایا یہ ابھی آپ کیلئے اپنے گھر والوں سے پکوا کر لایا ہوں۔ میں بہت شرمسار ہوا کہ حضورؑ کو تکلیف ہوئی مگر دل میں خوش بھی ہوا کہ حضرت اقدسؑ کے دست مبارک سے مجھے یہ پاکیزہ غذا میسر آئی ہے۔

چنانچہ میں نے سوتیاں کھا کر خدا تعالیٰ کا بہت شکر ادا کیا۔"

(لاہور تاریخ احمدیت صفحہ ۲۳۱)

مرسلہ: مکرم نصیر احمد صاحب راجپوت
عزیز آباد۔ کراچی)

(بقیہ ما مصروفیات)۔

اپنی زندگیوں میں روزانہ دیکھتے ہیں۔

مورخہ ۱۹، ۲۰، ۲۱ نومبر ۱۹۸۳ء کے تین دنوں میں احمدی احباب نے مجموعی طور پر حضور کی خدمت میں دو ہزار ایک سو ستانوے خطوط لکھے ان میں سے ایک ہزار سات سو ترانوے خطوط اندرون پاکستان سے آئے، دو صد اناسی خطوط بیرون پاکستان سے اور ایک سو پچیس خطوط دفاتر جماعت احمدیہ کی طرف سے اہم انتظامی اور تعلیمی و تربیتی امور سے متعلق حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں ارسال کئے گئے۔ ان تین ایام میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجموعی طور پر ایک ہزار نو سو چار خطوط روانہ کئے گئے ان میں ایک ہزار دو سو تریسٹھ خطوط حضور کی ہدایت پر پرائیویٹ سیکرٹری نے لکھے چار سو تیس خطوط پر حضور کے دستخط ثبت تھے اور ۲۱۱ خطوط حضور کی طرف سے دفاتر جماعت کو لکھے گئے۔ ان ایام میں مجموعی طور پر ۲۱۷ احباب و خواتین اور بچوں نے حضور سے ملاقات کی سعادت پائی ان میں ۲۳ کنبوں کے ۸۴ افراد اور انفرادی ملاقات کرنیوالے ۴۸ افراد اور تین اجتماعی گروپس کی شکل میں ملاقات کرنیوالے ۸۵ احباب شامل ہیں۔

اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور حضور کے ہر لمحہ اور ہر لحظہ میں اپنی بھرپور تائید و نصرت کا سلسلہ جاری رکھے۔ آمین۔

لیڈی ڈاکٹرز متوجہ ہوں

جلسہ سالانہ خدا کے فضل سے قریب آرہا ہے اس مبارک موقع پر مہمانوں کی خدمت کے لئے دین کی خدمت کا شوق رکھنے والی لیڈی ڈاکٹرز بہنیں ابھی سے اپنے نام پیش کریں۔ نیز ضروری سامان اپنے ہمراہ لائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

خالد۔ تشحیذ کیلئے رقوم بھجوانے والے متوجہ ہوں

اگر کسی دوست نے رسالہ خالد یا تشحیذ کے اجراء کے لئے رقم جمع کروائی ہو۔ اور رسالہ ابھی تک نہ ملا ہو تو وہ فوراً خاکسار کو اطلاع کریں۔ اس اطلاع میں یہ بات واضح ہونی چاہیئے کہ انھوں نے یہ رقم کب بھیجی، کس ذریعہ سے بھیجی اور کس رسالہ کے لئے بھجوائی گئی۔

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بانڈونگ (انڈونیشیا) میں

یوم تبلیغ

داعیان الی اللہ کی جدوجہد

سیر گاہوں میں تبلیغ

انڈونیشیا بھی ان ممالک میں سے ایک ہے جہاں مشنری ٹریننگ کالج کی طرز پر مبلغین اور معلمین تیار کرنے کے لئے تعلیمی ادارہ قائم کر دیا گیا ہے۔

۱۶ اکتوبر کو اس درس گاہ کے اساتذہ اور طلباء نے یوم التبلیغ منانے کا پروگرام بنایا اس غرض کے لئے ایک پُرفضا پہاڑی مقام کا انتخاب کیا گیا جہاں کے قدرتی نظاروں اور گرم پانی کے چشموں کی وجہ سے سیاحوں کی آمد بکثرت رہتی ہے۔ اس جگہ کا نام MARI BAYA ہے اور یہ بنڈونگ سے سوا کلومیٹر دور ہے۔ اپنے پھل کے درختوں اور قدرتی آبشاروں کی وجہ سے یہ جگہ سیاحوں کا مرکز ہے۔

یہ تجربہ بہت کامیاب رہا۔ سیر کے لئے آنے والے شرفاء نے بہت خوشدلی سے لٹریچر بھی لیا اور تبلیغی گفتگو بھی کرتے رہے۔ اس موقعہ پر چار صد کے قریب لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ بعض دوسری دینی درس گاہ کے طلباء کے ساتھ تبادلہ خیالات ہوا۔ اس کے نتیجہ میں وہ ہماری دینی درس گاہ میں بھی آئے طلباء اپنے مخصوص لباس میں جس پر لفظ "احمدیہ" لکھا ہوا تھا پیدل منزل مقصود کی طرف روانہ ہوئے۔ انکی یہ بیک بہتی احباب کی توجہ ان کی طرف مبذول کراتی۔ دوپہر کو صدر جماعت احمدیہ بنڈونگ مکرم جوینی صاحب (Juwani) اور مکرم مولوی عبدالمالک صاحب مرکزی مبلغ کھانا لے کر وہاں پہنچے۔ وہاں منیجر صاحب کو بھی لٹریچر دیا۔ انہوں نے بہت خوشی سے اسے قبول کیا۔ الحمد للہ یہ پروگرام بہت کامیاب رہا

(مرسلہ وکالت تبشیر ربوہ)

ثواب حاصل کرنے میں مسابقت کی روح

ہر احمدی کو تحریک جدید کے میدان میں سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کا یہ قیمتی سبق یاد ہوگا کہ نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی زیادہ ثواب ہوتا ہے۔ اس لئے اگر کسی جماعت کو مطبوعہ فارم نہیں ملے تو وہ سادہ کاغذ پر ہی وعدہ جات بھجوا دیں تا وہ سبقت کے ثواب سے محروم نہ رہیں۔

یاد رہے کہ سادہ کاغذ پر وعدہ جات ارسال کرتے وقت دفتر اول، دوم، سوم کا ذکر ہو۔

(وکیل المال اوّل)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد اور

احباب جماعت کا فرض

(از مکرم عباد اللہ گیانی منیجر الفضل)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے مبارک دور کے پہلے جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کی تقریر میں احباب جماعت کو توجہ دلائی ہے کہ وہ آئندہ جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت کو دس ہزار تک پہنچا دیں۔ یہ کوئی مشکل یا کٹھن کام نہیں۔ صرف احباب جماعت کے تعاون اور توجہ کی ضرورت ہے۔

خاکسار کی جملہ امراء صاحبان، صدر صاحبان، سیکرٹریان اصلاح وارشاد اور مربی حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ منصوبہ بندی کر کے الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے کوشش فرمائیں۔ ہر جماعت الفضل کی اپنی موجودہ تعداد کو دوگنا کر دے تو یہ تعداد آسانی سے پوری ہو سکتی ہے اور ہم اپنے پیارے اور مقدس امام ایدہ اللہ کی اس خواہش کو پورا کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے کہ ہم آئندہ جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچا دیں اور اپنے رب العزت کے حضور سرخرو ہو سکیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرارداد تعزیت بر وفات مولوی برکت اللہ صاحب محمود مربی سلسلہ

ہم جملہ کارکنان نظارت اصلاح وارشاد مکرم مولوی برکت اللہ صاحب محمود مربی سلسلہ کے انتقال پر رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ مکرم مولوی صاحب واقف زندگی تھے۔ جامعہ احمدیہ سے شاہد کی ڈگری حاصل کر کے میدان عمل میں تندہی سے کام کرنا شروع کیا۔ آپ پاکستان کے مختلف مقامات میں جماعت کی تربیت کرتے رہے چنانچہ کراچی، حیدرآباد، ملتان اور اب ماڈل ٹاؤن لاہور میں تربیت کا فریضہ سرانجام دے رہے تھے۔ خدام الاحمدیہ کے ایک اجتماع میں خطاب کے لئے آپ موٹر سائیکل پر جا رہے تھے کہ ایک بس کے ساتھ ایکسیڈنٹ میں جاں بحق ہو گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

مکرم مولوی صاحب اپنے زمانہ طالب علمی میں ذہین طلباء میں شمار ہوتے تھے۔ اساتذہ کا بڑا احترام کرتے تھے۔ نظم و ضبط کی پابندی کرتے اور اس لحاظ سے ایک مثالی طالب علم تھے اور یہی روح ان کے کام میں ممد ہوئی۔ آپ نے جن جن مقامات پر کام کیا وہاں آپ نے نمایاں اثرات چھوڑے۔ ملتان میں آپ نے سالہا سال تک کام کیا اور وہاں کے علمی اور اجتماعی حلقوں میں آپ کے تعلقات بڑے وسیع تھے ضلع ملتان کی جماعتوں میں دورہ کر کے جماعتوں کو بیدار کیا۔ ماڈل ٹاؤن لاہور میں آپ نے جماعت کو منظم کرنے میں قابل قدر کام کیا۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں مقام عظیم عطا فرمائے اور مرحوم کے جملہ پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ اے خدا بر تربت او رحمت ببار

(ہم ہیں مربیان سلسلہ و کارکنان نظارت اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

حلقہ خاص کے ٹکٹوں کیلئے اعلان

تمام احمدی بہنوں اور لجنات کی صدروں کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ہر سال بہت بڑی تعداد خواتین کی درخواست کرتی ہے کہ کرسیوں کا ٹکٹ دیا جائے۔ اور کرسی پر بیٹھنے کے لئے صرف یہ لکھا ہوتا ہے کہ نیچے بیٹھنا مشکل ہے سنا نہیں جاتا وغیرہ یہ کوئی معقول وجہ نہیں اس لئے اس کے قوانین بنا کر اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حلقہ خاص یعنی کرسیوں کے ٹکٹ کے لئے بھی صدر لجنہ مقامی کی تصدیق ضروری ہے اور جو درخواست آئے اس پر مکمل پتہ ہو نام ولدیت یا زوجیت عمر اور صدر کی تصدیق ساتھ ہو۔

حلقہ خاص کے ٹکٹ کا مستحق مندرجہ ذیل کو سمجھا جائے گا۔

۱۔ ایسی بیمار خواتین جو ٹانگ یا گھٹنے کی تکلیف کے باعث نیچے نہ بیٹھ سکیں۔ یا دل کی مریضہ جو ہجوم میں نہ بیٹھ سکیں۔

۲۔ بیرون پاکستان سے آنے والی خواتین۔

۳۔ غیر احمدی خواتین مگر ان کو لانے والی اصرار نہ کریں کہ ضرور ہمیں بھی کرسی ملے۔

۴۔ صدر لجنہ کے علاوہ لجنات کی عہدہ دار لیکن وہ بھی اگر جوان لڑکیاں ہیں تو ان کو صدر صاحب ہدایت دیں کہ تم نیچے زمین پر بیٹھو۔

۵۔ جن خواتین کو حلقہ خاص کا ٹکٹ دیا جائے گا ان کے بچوں کے نام ٹکٹ پر لکھ دیئے جائیں گے۔ وہ اندر جا تو سکیں گی مگر نیچے چٹائی پر بیٹھنا ہوگا۔ اس لئے بہنیں اپنے ساتھ کپڑا لے کر آئیں۔ اور بچھالیں محدود جگہ پر محدود کرسیاں ہو سکتی ہیں۔ اس لئے حلقہ خاص کیلئے کم از کم درخواستیں ہونی چاہئیں۔ یہ مذکورہ بالا خواتین اپنے ٹکٹوں کے لئے اپنی لجنہ اماء اللہ کی صدر کی تصدیق کے ساتھ درخواست مکمل کوائف کے ساتھ بھجوائیں تا بار بار خط و کتابت نہ کرنی پڑے۔ ٹکٹ خود آ کر لینا ہوگا۔ مگر نام کوائف پہلے بھجوا دیں۔ بہت مجبوری کے بغیر درخواست نہ دیں۔

(صدر لجنہ مرکزیہ)

دفاتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹھی نمبر کا حوالہ دیں۔ (مینیجر الفضل)

ذات کا گھمنڈ تکبر پیدا کرنا ہے

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لئے ذات کچھ بھی چیز نہیں ہے اور اسے ذرا بھی تعلق نہیں ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جو سید ولد آدم اور افضل الانبیاء ہیں۔ انہوں نے اپنی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے صاف طور پر فرمایا کہ اے فاطمہ تو اس رشتہ پر بھروسہ نہ کرنا کہ میں پیغمبر زادی ہوں قیامت کو یہ ہرگز نہیں پوچھا جاوے گا کہ تیرا باپ کون ہے وہاں تو اعمال کام آئیں گے میں یقیناً جانتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے قرب سے زیادہ دور پھینکنے والی اور حقیقی نیکی کی طرف آنے سے روکنے والی بڑی بات یہی ذات کا گھمنڈ ہے کیونکہ اس سے تکبر پیدا ہوتا ہے اور تکبر ایسی شے ہے کہ وہ محروم کر دیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ۷ صفحہ ۱۸۹)

چندہ وقف جدید اور ناصرات الاحمدیہ

وقف جدید کا سال دسمبر میں ختم ہو جائے گا۔ صرف ڈیڑھ ماہ باقی ہے۔ دفتر اطفال جس میں اطفال بھی شامل ہیں اور ناصرات بھی۔ ان کا ٹارگٹ ۲،۱۵،۰۰۰ تھا لیکن ابھی تک صرف ۱،۳۰،۰۰۰ روپے وصول ہوئے ہیں۔ بڑی کمی ہے ابھی وصولی میں۔ تمام لجنات فوری جائزہ لیں کہ ان کے شہر قصبہ یا گاؤں کی ناصرات نے اپنا وقف جدید کا چندہ ادا کر دیا ہے یا نہیں۔ اگر نہیں کیا تو فوری چندہ وصول کر کے بھجوائیں۔ بعض لجنات چندہ بھجواتے وقت یہ لکھتی نہیں کہ یہ ناصرات کا چندہ ہے۔ یا لجنہ کا۔ ناصرات کے چندہ کی الگ مد ہے اور خواتین جو وقف جدید ادا کریں اُن کی الگ۔ اس لئے ناصرات کا چندہ بھجواتے وقت لکھا کریں کہ یہ ناصرات کا چندہ وقف جدید ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی خواہش تھی کہ احمدی گھرانہ میں پیدا ہونے والے ہر بچہ/بچی کو اس چندہ میں حصہ دار ہونا چاہیئے۔ آپ حضور ایدہ اللہ کی اس خواہش کو پورا کرنے والیاں بنیں۔ وقت تھوڑا ہے کام زیادہ پوری کوشش کریں کہ دسمبر تک اپنا مقررہ بجٹ پورا کریں۔ ایک صد یا زائد کی ادائیگی کرنے والی ننھی مجاہدات زیادہ سے زیادہ بنائی جائیں۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

بیرون لجنات کے لئے ٹکٹ سٹیج کی ہدایت

پاکستان سے باہر کی لجنات میں سے سٹیج کا ٹکٹ صرف عہدیداران کو دیا جائے گا۔ یا ایسی خواتین جن کی خدمات نمایاں ہیں۔ بشرطیکہ وہ پردہ صحیح کرتی ہوں ان میں سے بھی جو بھی جلسہ سالانہ پر آئے وہ وہاں کے مشنری انچارج سے تصدیق بھجوا دے کم از کم ایک ہفتہ قبل تصدیق کے ساتھ اس کی درخواست آنی چاہیئے۔ اگر کوئی ایسی جماعت ہے جہاں سے مشنری انچارج تک پہنچنا مشکل ہو تو وہاں کے امیر جماعت یا مقامی صدر سے تصدیق کر کے درخواست بھجوائی جائے۔ عہدہ داروں کے علاوہ بیرون پاکستان سے آنے والی خواتین کو کرسیوں کا ٹکٹ دیا جائے گا۔ (صدر لجنہ مرکزیہ)

چندہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

"میں ۵۴ ممالک کی جماعتوں سے جنہوں نے وعدے لکھوائے ہیں اور جو ادائیگیاں کر رہی ہیں۔ کہتا ہوں کہ تھوڑا سا زور اور لگا دیں تاکہ وعدے جلد از جلد پورے ہو سکیں اور غلبۂ اسلام کی مہم کو آگے بڑھانا ممکن ہو سکے۔" (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ)

(صدر احمدیہ جوبلی فنڈ)

کامیاب الداعی الی اللہ بننے کا نادر موقعہ عشرہ اصلاح وارشاد ۱۷ نومبر سے ۲۶ نومبر تک ہے

قیادت اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زکوٰۃ جلد ادا کرنے کی فضیلت

صحابہ کرامؓ قربانی کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے تھے اور صاحب نصاب تو اس بات کے منتظر رہتے تھے کہ ان کے مال پر کب سال ختم ہو کہ وہ اپنی ذمگی زکوٰۃ ادا کریں بلکہ بعض اصحابؓ تو سال پورا ہونے کا بھی انتظار نہیں کرتے تھے اور سال گذرنے سے پہلے ہی زکوٰۃ ادا کر دیتے تھے۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ حضرت عباسؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا زکوٰۃ کی ادائیگی اس کے واجب ہونے سے قبل ہی کی جاسکتی ہے؟ تو آپ نے ان کو اجازت دے دی۔ (ابو داؤد، ترمذی)

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

مجالس انصار اللہ توجہ دیں

① مجالس بے کاروں کو روزگار دلانے کی حتی المقدور کوشش کرتی رہیں۔
② یہ تحریک عام کی جائے کہ نوجوان تجارت کا پیشہ اختیار کریں اور مختلف حرفت کے متعلق پیشے اختیار کریں۔
③ علاج کے سلسلہ میں نادار مریضوں کی امداد کی جائے۔
④ ہر حلقہ میں یتامیٰ اور بیوگان کی خبر گیری کا مستقل بنیادوں پر مناسب انتظام کیا جائے۔
⑤ اس بات کی نگرانی کی جائے کہ کوئی شخص بھوکا نہ رہے۔
⑥ انصار گھروں اور گذرگاہوں میں پھلواری اور سایہ دار درخت لگانے کی کوشش کریں۔
⑦ مجالس سال میں کم از کم دو مرتبہ وقار عمل کا اہتمام کریں۔
⑧ طبی شعبہ سے وابستہ تمام احباب کو "پندرہ روزہ وقف" کی تحریک کریں۔ اور ان کی فہرست مرکز میں بھجوائیں۔

(قیادت ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اعلان

گذشتہ سال جلسہ سالانہ ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء کے موقع پر جن دوستوں نے لاؤڈ سپیکر اور ترجمانی نظام کے تحت ڈیوٹی دی تھی اور امسال بھی اس کار خیر میں حصہ لینے کے خواہشمند ہوں وہ مکرم منیر احمد صاحب فرخ کو مکان نمبر ۳۰۱ ۸/۲ - G اسلام آباد ٹیلی فون ۵۲۷۸۱ پر بذریعہ چٹھی یا فون اطلاع کریں اور ۱۵ دسمبر کے بعد دارالضیافت ربوہ کے پتہ پر اطلاع دیں۔ اسی طرح خواتین کارکنات مکرمہ امۃ الجمیل صاحبہ مکان ۳۰۱ ۸/۲ - G اسلام آباد فون ۵۲۷۸۱ پر رابطہ قائم کریں تاکہ امسال بھی انہیں ٹیم میں شامل کیا جا سکے۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا (القرآن) علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین جانا پڑے (حدیث نبویؐ)
پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کے سلیبس کے مطابق تعمیراتی ٹیکنالوجی سکھانے والا
اپنی نوعیت کا واحد ادارہ
بیکار مت بیٹھئے - کوئی ہنر سیکھئے TEST - O - TECH
ٹیسٹو ٹیک کا مطلب ہے (ٹیسٹ آف ٹیکنیشنز)
کم مدت میں مناسب فیس دے کر دیگر تجربہ کار اساتذہ کی زیر نگرانی مندرجہ ذیل ہنر سیکھئے
• سٹیل فکسر • شٹرنگ کارپینٹر • پائپ فٹر (پلمبر) • بلڈنگ پینٹرز • کنسٹرکشن فورمین
• سروئیر • ڈرافٹسمین • کوانٹٹی سروئیر • الیکٹریشن • الیکٹریکل سپروائزر
• موٹر وائنڈنگ • ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ • موٹر ڈرائیونگ
ہوائے خواتین و حضرات
اس کے علاوہ ہمارے ہاں ریکروٹنگ ایجنسیوں کیلئے ٹریڈ ٹیسٹ بھی ہوتے ہیں باہر سے آنیوالے طلباء کیلئے مناسب چارجز پر رہائش کا انتظام ہے۔ پراسپیکٹس کیلئے دو روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیجئے۔ داخلہ جاری ہے۔
ٹیسٹ - ٹیک ۸۹۲ - این - پونچھ روڈ - نزد پکی ٹھٹھی
ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر سمن آباد - لاہور - ۴۱۲۸۵۹

قائدین کرام خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

قائدین کرام خدام الاحمدیہ سال رواں کی تجنید بھجواتے وقت مندرجہ ذیل امور کا خاص خیال رکھیں۔
۱۔ پندرہ سے چالیس سال کا ہر احمدی مرد اس تجنید میں شامل ہو۔
۲۔ تجنید فارم کے اندراجات کو مکمل کیا جائے۔
۳۔ کسی خادم کے آنے یا جانے کی اطلاع فوراً مرکز کو کی جائے۔
۴۔ تجنید کا ریکارڈ مکمل ہو۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ڈائریکٹریٹ جنرل ایگریکلچر (فیلڈ) پنجاب - لاہور

لفٹ اریگیشن سکیم ۸۴-۱۹۸۳

ناقابلِ واپسی مالی امداد برائے تنصیب ڈیزل پمپنگ سیٹ

ضلع ہائے میانوالی - بھکر - جھنگ - خوشاب - شیخوپورہ - قصور - ڈیرہ غازی خان - راجن پور - مظفر گڑھ - لیہ - بہاولنگر - گجرات - جہلم - راولپنڈی - اٹک اور سیالکوٹ (ماسوائے تحصیل ڈسکہ اور سیالکوٹ کا نہری علاقہ) کے بارانی علاقوں کے ساتھ ساتھ ایسے دریا - ندی - نالے کنوئیں اور منی ڈیم موجود ہیں جہاں پانی سارا سال بہ سکتا ہے۔ لیکن پانی گہرا ہونے کی وجہ سے ملحقہ رقبوں کو سیراب نہیں کر سکتا۔ اس کے علاوہ انہی علاقوں میں سیلابہ رقبہ بھی موجود ہے جہاں پانی کی سطح 5/-5/ فٹ ہے اور وہاں ٹیوب ویل کا پانی کھیتی باڑی کیلئے موزوں ہے۔
حکومت پنجاب نے ان علاقوں کے کاشت کاروں کی بھلائی کے لئے ایک سکیم منظور کی ہے جس کے تحت "ڈیزل پمپنگ سیٹ" نصف قیمت پر فروخت کیا جانا درکار ہے۔
ان اضلاع کے کاشت کار حضرات جو اس سکیم سے استفادہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اس مالی امداد کے لئے مجوزہ فارم پر ضلع کے ڈپٹی کمشنر کے نام درخواست ارسال کریں۔
پمپنگ سیٹ کے حصول کے لئے کوائف و شرائط حسب ذیل ہوں گی:-

(۱) زیادہ سے زیادہ حدِ ملکیت 25 ایکڑ ہوگی۔
(۲) ڈیزل پمپنگ سیٹ گورنمنٹ خود خریدے گی اور اس کی نصف قیمت براہِ راست فرم مذکورہ کو ادا کرے گی۔ جبکہ الاٹی اپنے حصے کی نصف قیمت نقد ادا کر کے پمپ حاصل کر سکے گا۔
(۳) الاٹمنٹ صرف اس صورت میں ہوگی۔ جہاں کنوئیں۔ ندی۔ نالے۔ دریا یا منی ڈیم کا پانی کافی مقدار میں موجود ہوگا۔ سیلابہ علاقہ جہاں پانی کی سطح 5/-5/ فٹ ہو اور درخواست دہندہ ٹیوب ویل لگانے کا خواہشمند ہو بھی امداد کا مستحق ہوگا۔
(۴) الاٹمنٹ ضلع کمیٹی کرے گی۔ جس کا سربراہ ضلع کا ڈپٹی کمشنر ہوگا۔
(۵) الاٹی کو ایک ماہ کے اندر پمپنگ سیٹ لگا کر چالو کرنا ہوگا۔ بصورت دیگر الاٹمنٹ منسوخ متصور ہوگی۔
(۶) الاٹی چار روپے کے اسٹام پر اقرار نامہ داخل کرے گا کہ وہ سکیم کی شرائط کا پابند رہے گا اور یہ کہ (i) وہ اس پمپنگ سیٹ کو عرصہ تین سال میں نہ تو فروخت کرے گا اور نہ ہی کسی اور جگہ منتقل کرے گا۔ (ii) پمپنگ سیٹ کو ایسے کام کے لئے استعمال نہیں کریگا۔ جس کا تعلق زراعت سے نہ ہو (iii) مزید برآں شق ۵ اور ۶ (i) - (ii) کی خلاف ورزی کی صورت میں ضلع کے ڈپٹی کمشنر کو اختیار ہوگا کہ وہ سبسیڈی کی رقم بطور مالیہ وصول کرے۔
(۷) درخواستیں مجوزہ فارم پر دینا ہوگی جو کہ ہر ضلع کے اسسٹنٹ ایگریکلچرل انجینئر (ٹیوب ویل) زرعی انجینئرنگ کے دفتر سے مل سکتے ہیں۔ درخواستیں جو کہ ضلع کے ڈپٹی کمشنر کے نام ہوں گی۔ مورخہ 15 دسمبر 1983ء تک اسسٹنٹ زرعی انجینئر (ٹیوب ویل) کے دفتر میں وصول کی جائیں گی۔

المشتہر
ڈائریکٹر جنرل زراعت (فیلڈ) پنجاب لاہور

(IPL-8793)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبصرہ :-

روح العرفان

مرتب : محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا

سائز :- ۲۰×۲۶ ضخامت ۹۸۲ صفحے

کاغذ :- اعلیٰ اور قیمتی تجلید معیاری خوبصورت اور مضبوط

قیمت :- یک صد روپیہ فی نسخہ

زیر نظر کتاب اسرار حقہ و معارف دینیہ کا بیش بہا اور انمول خزانہ ہے اس لئے کہ یہ امام آخر الزمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پُر معارف کتب کے ایسے چیدہ تفصیلی اقتباسات پر مشتمل ہے کہ جنہیں پڑھ کر روح پر وجد کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے کیوں نہ ایسا ہو جبکہ یہ اس موعود مسیح کا کلام معجز نظام ہے جس کے متعلق حضرت محمد مصطفیٰ خاتم الانبیاء خیر الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حدیث مبارکہ میں فرمایا کہ معارف و حقائق روحانیہ کے خزانے اس کثرت سے تقسیم کرے گا کہ لوگ لیتے لیتے تھک جائیں گے اور خود اس موعود مسیح نے بھی مبعوث ہو کر اپنے آقا و مطاع صلے اللہ علیہ وسلم کی اس پیشگوئی کے عین مطابق یہ اعلان فرمایا :-

"جو مجھے دیا گیا ہے وہ محبت کے ملک کی بادشاہت اور معارف الٰہیہ کے خزانے ہیں جن کو بفضلہ تعالیٰ اس قدر دوں گا کہ لوگ لیتے لیتے تھک جائیں گے۔"

(ازالہ اوہام ص۸۵۶)

اس اسم بامسمیٰ کتاب کے مرتب محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اسّی سے زیادہ کتب کے حقائق و معارف دینیہ سے لبریز اقتباسات کو بہت سلیقہ سے ایک ہی ضخیم جلد میں مرتب کر کے انہیں سب کے لئے عام کر دیا ہے اور ان تک روحانی خزائن کے ہر متلاشی کی رسائی کو ممکن بنا دیا ہے یہ پُر معارف اور وجد آفرین اقتباسات جنہیں اشاعت کتب کی ترتیب کے مطابق سلسلہ وار بہت سلیقے سے مرتب کیا گیا ہے۔ براہین احمدیہ حصہ اول سے شروع ہو کر پیغام صلح تک کی جملہ تصانیف پر محیط ہیں۔ اس کے بعد حضور علیہ السلام کی طرف سے شائع کردہ اشتہارات کے اقتباسات بھی درج کئے گئے ہیں۔

اس کتاب کی ایک بہت بڑی خوبی جو اس نوع کے جملہ سابقہ مجموعوں سے ممتاز کرنے والی ہے یہ ہے کہ اس میں حضور علیہ السلام کی بیس کے قریب عربی کتب (جو نہایت فصیح عربی میں ہیں) کے اقتباسات درج کر کے ان کا اردو ترجمہ بھی دیا گیا ہے جو فاضل مرتب نے خود کیا ہے اور ہر اقتباس کے ترجمہ کے شروع میں "ترجمہ از خاکسار" کے الفاظ تحریر کر دیئے گئے ہیں تاکہ یہ اردو الفاظ حضور علیہ السلام کی طرف سے نہ سمجھے جائیں اس طرح مرتب موصوف نے ان احباب کے لئے جو عربی نہیں جانتے۔ حضور علیہ السلام کی نہایت فصیح و بلیغ اور غایت درجہ پُر معارف عربی کتب سے ایک حد تک استفادہ کی راہ ہموار کر دی ہے۔

مرتب موصوف نے آج سے قریباً ۵۰ سال قبل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پُر معارف کتب کا بالاستیعاب مطالعہ کر کے ان اقتباسات کو ایک ضخیم رجسٹر میں نقل کیا تھا۔ اگرچہ آپ اس تمام عرصہ میں اپنی تقاریر اور مضامین میں ان سے استفادہ کرتے رہے ہیں لیکن بے انداز ضخامت کی وجہ سے انہیں شائع کرنے کا موقعہ نہ مل سکا۔ اب آپ نے اس بیش بہا خزانہ کو ایک ہی ضخیم جلد میں شائع کر کے اس سے استفادہ سب کے لئے ممکن بنا دیا ہے حقیقت یہ ہے کہ یہ مجموعہ حقائق و معارف کے متوالوں اور پھر مضامین کے ذریعہ قلمی خدمت میں حصہ لینے کی تڑپ رکھنے والوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ سے کم نہیں ہے۔

نہ صرف یہ کہ کتاب کے شروع میں ۵۵ صفحات پر مشتمل فہرست مضامین درج کی گئی ہے۔ بلکہ کتاب کے اندر اقتباسات کے ساتھ ساتھ حاشیہ میں ہر اقتباس کا مختصر خلاصہ بھی دیا گیا ہے تاکہ قاری ایک ہی نظر میں اقتباس کے مضمون سے اشارۃً آگاہ ہونے کے بعد بالاستیعاب مطالعہ کے ذریعہ اس سے بھرپور انداز میں مستفیض ہو سکے۔

کتاب کو ظاہری خوبیوں سے بھی آراستہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کاغذ بہت اعلیٰ اور قیمتی استعمال کیا گیا ہے کتابت اور طباعت گوارا ہے۔ جلد بہت خوبصورت اور مضبوط بنائی گئی ہے تاکہ یہ بیش بہا خزانہ احباب کی ذاتی لائبریریوں میں محفوظ رہ سکے اور ان کی آئندہ نسلیں بھی اس سے مستفیض ہو سکیں۔

بڑے سائز کے ۹۸۲ صفحات پر پھیلے ہوئے اس بیش بہا علمی اور روحانی خزانہ کی قیمت یک صد روپیہ فی نسخہ ہے۔ یہ قیمت اگرچہ گراں لگتی ہے لیکن تمام دوسری چیزوں کی طرح طباعت و اشاعت اور تجلید کے نرخوں میں بے پناہ اضافہ کے پیش نظر اور مارکیٹ میں دستیاب اتنی ضخامت کی کتب کی قیمتوں کے پیش نظر ہرگز گراں نہیں ہے۔

یہ کتاب ربوہ کے کتب فروشوں کے علاوہ احمدیہ بک ڈپو سے مل سکتی ہے۔

دو کانیں برائے کرایہ

رحمت بازار (ریلوے روڈ) پر واقع دکانیں کرایہ کیلئے خالی ہیں۔

نصیر ٹریڈرز رحمت بازار ربوہ

اکسیر گلٹی پستان

(دودھ حل جانوروں کیلئے)

ایک ہفتہ کا کورس قیمت ۲۱/ روپے

تفصیلات کیلئے کیوریٹو میٹری گائیڈ حاصل کریں

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ

ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

خدا تعالیٰ کے فضل سے

نرینہ اولاد سے محروم۔ بے اولاد۔ مرض اٹھرا کی

★ دکھی بہنوں کا تسلی بخش علاج ★

حبوب اکسیر اٹھرا

قیمت ۱۰۰ گولی ۱۲ روپے

حکیم محمد طفیل سابق ناظر طبیہ کمیٹی تعلیم وسی گولبازار ربوہ

دواخانہ حکیم نظام جان

کی یہ شاخ اقصیٰ چوک ربوہ میں آپکی خدمت میں مصروف ہے